سوال

(269) شرعی حجاب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

شرعی حجاب کا مطلب کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی حجاب کا مطلب ہے عورت کے لیے تمام واجب الستر اعضاء بدن کا ڈھانپنا، ان اعضاء میں سب سے مقدم اور اولیٰ چہرے کا پردہ ہے، اس لیے کہ چہرہ فتنہ رغبت کا محل ہے۔ لہذا عورتوں پر اجنبی لوگوں سے چہرے کا پردہ کرنا واجب ہے۔

جہاں تک یہ کہنا ہے کہ شرعی حجاب صرف سر، گردن، سینہ، پاؤں، پنڈلی اور بازو کو ڈھانپنا ہے جبکہ چہرہ اور ہاتھ اس سے مستثنیٰ ہیں، تو یہ ایک عجیب و غریب قول ہے، اس لیے کہ یہ بات تو معلوم ہی ہے کہ جائے رغبت اور محل فتنہ چہرہ ہے۔ یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ شریعت اسلامیہ عورت کو پاؤں ڈھانپنے کا تو حکم دے اور چہرہ کھلا رکھنے کی اجازت دے دے۔ پر از حکمت شریعت مطہرہ میں ایسے تناقض کا ہونا غیر ممکن ہے۔ ہر انسان جانتا ہے کہ پاؤں سے کہیں بڑھ کر چہرے میں فتنہ ہے، اور مردوں کے لیے عورتوں میں محل رغبت بھی صرف چہرہ ہی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی منگیتر سے کہے کہ آپ کی ہونے والی بیوی کے بازو تو خوبصورت ہیں مگر چہرہ بدصورت ہے تو وہ کبھی بھی ایسی عورت سے شادی پر آمادہ نہ ہوگا۔ اس کے برعکس اگر کہا جائے کہ اس کا چہرہ تو خوبصورت ہے لیکن ہاتھ پاؤں اور پنڈلیاں اتنی خوبصورت نہیں ہیں، تو وہ ضرور ایسی لڑکی سے شادی کرنے پر آمادہ ہو گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ چہرے کا پردہ بطریق اولیٰ واجب ہے۔ کتاب و سنت، اقوال صحابہ رضی اللہ عنہم، اقوال ائمہ اسلام اور علماء اسلام میں ایسے بے شمار دلائل موجود ہیں جن کی رو سے غیر مردوں کے سامنے عورت پر تمام جسم اور چہرے کا پردہ واجب ٹھہرتا ہے۔۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب وزینت، صفحہ: 288